بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بلغ العلیٰ بکمالہ

حضرت شیخ سعدی شیرازیؒ کے نعتیہ اشعار کی تضمین

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلّوا علیہ و آلہ

تو ہے مرتضیٰ تو ہے مصطفیٰؐ
تو محمدؐ، احمدِ مجتبیٰؐ
تو حبیبِ حق، شہِ دوسرا
ہے تو روحِ حکمت و آگہی
بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلّوا علیہ و آلہ

تو رؤف ہے، تو رحیم ہے
ہے تو اُمیؐ، پھر بھی علیم ہے
تو خلیل ہے، تو کریم ہے
تو عزیز ہے، تو عظیم بھی
بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلّوا علیہ و آلہ

تو ہی بخششوں کی سبیل ہے
تو دعائے پاکِ خلیلؑ ہے
تِری ذات حق کی دلیل ہے
تِرا منتظر تھا ہر اک نبیؑ
بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلّوا علیہ و آلہ

ہوں نبی، فرشتے کہ اولیاء
کریں ذکرِ آمدِ مصطفیؐ
لبِ دوجہاں پہ ہے یہ صدا
ہے یہ بارہ، پہلی بہار کی
بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلّوا علیہ و آلہ

یہ مسافتیں، یہ سعادتیں
ہیں تِرے قدم کی وہ عظمتیں
ملیں کہکشاؤں کو رفعتیں
ہے فلک فلک تِری روشنی
بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلّوا علیہ و آلہ

تِرا حرف، حرفِ ثبات ہے
یہ عقیدہ وجہ ِنجات ہے
تو ہے زندہ یعنی حیات ہے
تِرے دم قدم سے ہے زندگی
بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلّوا علیہ و آلہ

یہ تِری نگاہ کا ہے اثر
ہوئے چاروں یار ہی معتبر
ابو بکرؓ ہوں یا وہ ہوں عُمرؓ
ہوں غنیؓ تِرے کہ وہ ہوں علیؓ

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلّوا علیہ و آلہ

تو ہی جانِ چشت وبُخارہ ہے
تو ہی سہر ورد کو پیارا ہے
تِرے نام ہی کا سہارا ہے
علَوی تِرے، تِرے قادری

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلّوا علیہ و آلہ

تو کنارا، دل یہ سفینہ ہے
تِری یاد ہے، مرا سینہ ہے
مرا خواب، تیرا مدینہ ہے
ملے پھر سعادتِ حاضری

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلّوا علیہ و آلہ

تِرا ذکر ہی مجھے راس ہے
دل وجاں کو اذن کی آس ہے
تِری دید کی مجھے پیاس ہے
بجھے اب شہا مری تشنگی

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلّوا علیہ و آلہ

یہ جو اہلِ دل کی ہیں محفلیں
ہیں خدا کی خاص یہ رحمتیں
بِنا مانگے ملتی ہیں برکتیں
نہیں جا یہ حرفِ سوال کی
بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلّوا علیہ و آلہ

مری نعت عکسِ جمال ہو
یونہی ذکرِ نوری خصال ہو
مرا حرف حرفِ کمال ہو
ہو عطا وہ لہجے کو چاشنی
بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلّوا علیہ و آلہ

سیّد حامدؔ یزدانی
ٹورانٹو
شعبان المکرّم ۱۴۳۷ھ